سوال

(83) حائضہ عورتیں اور مساجد میں آمد ورفت

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

اہل حدیث مساجد میں علیحدہ سے عورتوں کا انتظام موجود ہے۔ کیا حائضہ عورت مسجد کے کسی کونے میں بیٹھ کر ذکرو اذکار کر سکتی ہے؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں مسئلے کی وضاحت فرمادیں۔ (محمد فیاض دامانوی بریڈفورڈ انگلینڈ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"وجهوا هذه البيوت عن المسجد، فاني لا أحل المسجد لحائظ ولا جنب"

"ان گھروں (کے دروازوں) کو دوسری طرف پھیر دو۔ کیونکہ میں مسجد کو حائضہ اور جنبی کے لیے حلال قرار نہیں دیتا۔ (سنن ابی داؤد: 232 وسندہ حسن وصحہ ابن خزیمہ: 1327)

اس روایت کے راوی افلت بن خلیفہ صدوق ہیں۔ (دیکھئے تقریب التہذیب: 546)

اور جسرہ بنت وجاجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی توثیق امام عجلی رحمۃ اللہ علیہ، حافظ ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ اور امام ابن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ سے ثابت ہے اور جمہور کی اس توثیق کے مقابلے میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا قول "عند جسرة عجائب" مرجوح ہے۔

ثابت ہوا کہ حائضہ عورت مسجد میں نہ داخل ہو سکتی ہے اور نہ مسجد میں ذکرو اذکار کر سکتی ہے۔ [1]

---

[1]۔اس سوال کے تفصیلی جواب کے لیے ملاحظہ ہو: اشاعۃ الحدیث: 127۔128)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد3۔ متفرق مسائل- صفحہ284

محدث فتویٰ